جناب محمد اعجاز الحق وفاقی وزیر مذہبی امور کے ساتھ اتحادِ تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان کا اجلاس

کارروائی

جمعرات مورخہ: ۲۲ ستمبر ۲۰۰۵ء

مقام اجلاس: کمیٹی روم وزارت مذہبی امور

آج اتحادِ تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے صدور اور ناظمین اعلیٰ کا اجلاس وفاقی وزیر مذہبی امور جناب محمد اعجاز الحق کی زیر صدارت وزارت مذہبی امور کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی تمام کارروائی افہام وتفہیم کے ماحول میں ہوئی۔ اجلاس میں سوسائٹیز ایکٹ 1860 میں دفعہ نمبر 21 کے اضافی آرڈیننس بابت رجسٹریشن مدارس کے مسودے پر تفصیلی غور ہوا۔

اجلاس میں آرڈیننس میں بعض تشریحات و اضافات پر اتفاق ہوا، جو مذکورہ آرڈیننس کو ایکٹ کی صورت میں اسمبلیوں سے منظور کراتے وقت، اس میں شامل کئے جائیں گے۔ اس لئے مجوزہ مدارس رجسٹریشن ایکٹ کی قانونی تشکیل کے بعد اس پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی اور سردست پالیسی کی حد تک اختلاف رائے کا باب بند ہوگیا ہے۔ اجلاس میں طے پایا کہ ایکٹ کی قانونی تشکیل کے بعد 31 اگست 2005 تک غیر رجسٹرڈ مدارس کی رجسٹریشن کے عمل کو مکمل کرلیا جائے گا۔ طے شدہ امور میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جو دینی مدارس سوسائٹیز ایکٹ 1860 یا ٹرسٹ ایکٹ 1882 کے تحت رجسٹرڈ ہیں، انہیں قانونی طور پر رجسٹرڈ سمجھا جائے گا اور انہیں دوبارہ رجسٹریشن کے لئے نہیں کہا جائے گا۔ البتہ وہ آئندہ مالی و تعلیمی سال کے اختتام پر اپنی سالانہ تعلیمی کارکردگی کی رپورٹ کی کاپی اور سالانہ حسابات کی آڈٹ رپورٹ کی کاپی رجسٹرار کو پیش کریں گے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	دستخط بابت توثیق کارروائی
۱	مولانا سلیم اللہ خان	صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان	
۲	مفتی منیب الرحمٰن	صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
۳	مولانا عبدالمالک	صدر رابطہ المدارس الاسلامیہ پاکستان	
۴	قاری محمد حنیف جالندھری	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان	
۵	ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی	ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
۶	میاں نعیم الرحمٰن	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان	
۷	ڈاکٹر عطا الرحمٰن	ناظم اعلیٰ رابطہ المدارس الاسلامیہ پاکستان	
۸	مولانا نیاز حسین نجفی	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان	
۹	علامہ عبدالمصطفیٰ ہزاروی	نائب ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
۱۰	مولانا ولی اللہ المظفر	سیکرٹری صدر اتحاد تنظیمات مدارس رکن وفاق المدارس العربیہ پاکستان	
۱۱	مولانا محمد اسحاق ظفر	رکن عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان	
۱۲	مولانا محمد یسٰین ظفر	رکن وفاق المدارس السلفیہ پاکستان	

(Vakil Ahmad Khan)
Secretary
Ministry of Religious Affairs

(2)

اجلاس ... مدارس دینیہ پاکستان اور وفاقی وزیر مذہبی امور جناب محمد اعجاز الحق
کے مدارس رجسٹریشن آرڈیننس کی بابت تصفیہ شدہ امور

١۔ تمام دینی مدارس خواہ کسی نام سے پکارے جائیں، ان کے قیام کے بعد ایک سال کے اندر انہیں سوسائٹیز ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ کرانا ہوگا۔

٢۔ ہر ایک دینی مدرسہ رجسٹرار کو اپنی سالانہ تعلیمی کارکردگی رپورٹ کی کاپی پیش کرے گا۔

٣۔ ہر رجسٹرڈ مدرسہ اپنے سالانہ حسابات کی آڈٹ کاپی رجسٹرار کے پاس جمع کرائے گا۔

٤۔ دفعہ نمبر 21 کی شق نمبر 4 سے اس بات کی ممانعت نہیں ہوتی کہ مدرسے کے نصاب میں تقابل ادیان، مختلف مکاتب فکر کے نقطہ ہائے نظر کا علمی جائزہ یا کسی بھی ایسے موضوع کی تحقیق پڑھائی جائے، جو قرآن وسنت اور فقہ اسلامی میں مذکور ہے۔

٥۔ ایک ادارے کے متعدد کیمپس کے لئے ایک ہی رجسٹریشن کافی ہوگی۔

1 مفتی منیب الرحمٰن
2 میاں نعیم الرحمٰن
3 ڈاکٹر عطاء الرحمٰن
4 عبدالمالک
5 محمد یاسین ظفر
6 ...
7 ...
8 محمد اسحاق ظاہر
9 عبدالمصطفیٰ ہزاروی
10 سلیم اللہ خان
11 محمد حنیف جالندھری
12 مفتی محمد منیب الرحمٰن
13 مولانا عبدالمالک

ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی

(Vakil Ahmad Khan)
Secretary
Ministry of Religious Affairs
Zakat & Ushr
Government of Pakistan
Islamabad